هو الله الواحد القهار

چہل حدیث
تالیف مولوی محمد اسحاق
رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ فضائل حج
از کتاب اربعین امام غزالی
رحمۃ اللہ علیہ

رسالہ
آداب المناسک

ادعیہ
ماثورہ متعلقہ سفر
حج

[illegible]
بمطبع ہاشمی [illegible] طبع



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۝ والصلوٰۃ والسلام

سب تعریف اللہ کو جو پروردگار ہی ساری جہان کا اور درود اور سلام

علی رسولہ محمد وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین ۝

اوسکی رسول پر کہ محمد ہین اور اونکی اولاد پر اور اونکی یاروں پر سب پر

اما بعد فیقول العبد الضعیف محمد اسحٰق

بعد حمد و صلوٰۃ کے پس کہتا ہی بندہ ضعیف محمد اسحٰق

انی جمعت الاحادیث النبویۃ فی فضل الحج والعمرۃ

کہ مین اکٹھی کرتا تہا حدیثین نبی کے حج اور عمرہ کی بزرگی مین

من زمان فی بلاد الھند لکن ما تمت الا

بہت مدت سی ہند کی ملک مین لیکن نہ پوری ہوئین

الاحاديث الى اربعين حديثا ثم المولوي عبد القيوم

حدیثین چالیس پہر مولوی عبد القیوم

بن المولوي عبد الحي في مكة اراد ان يتم

مولوی عبد الحی مرحوم کی بیٹی نی مکہ مین ارادہ کیا کہ وہ پوری کرین

اربعين حديثا فجمع بافيها الى ان يتم

چالیس حدیثین پہر جمع کردین اونہون نی یہان تک

الاحاديث الى اربعين حديثا

کہ پوری کردین چالیس حدیثین

احاديث فضائل حج وعمرة

یہہ حدیثین حج اور عمرہ کی خوبی کی بیان مین

بسم الله الرحمن الرحيم

١

من ملك زادا وراحلة تبلغه الى بيت الله

جو مالک ہو خرچ کا اور سواری کا کہ پہنچا دی اوسکو کعبہ مین

ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا او نصرانيا

اور نہ حج کیا پس نہین نقصان اوسپر یہہ کہ مری یہودی یا نصرانی

حدیث اَیُّ العَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَ

روایت کیا اوسکو ترمذی نی کون عمل بہت اچھا ہی فرمایا ایمان لانا ساتھہ اللہ کی اور

رَسُوْلِهٖ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

رسول اوسکی کی پوچھا گیا پھر کیا فرمایا جہاد اللہ کی راہ مین

قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ بخاری ومسلم

پوچھا گیا پھر کیا فرمایا حج پاک بخاری اور مسلم

حدیث مَنْ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ

جسنی حج کیا اللہ کی واسطے پس نہ گالی نکالی اور نہ برا کام کیا

رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ بخاری ومسلم حدیث

ہو جاتا ہی اوس دن کا سا جسدن جنا اوسکو اوسکی ماں نی بخاری اور مسلم

اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ کَفَّارَةٌ لِّمَا بَیْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ

عمرہ عمرہ تک مٹانی والا ہی اون گناہوں کا جو اون دونوں کی بیچ مین ہوں اور حج پاک

لَیْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ بخاری ومسلم حدیث

نہین ہی بدلا اوسکا مگر جنت بخاری اور مسلم

اِنَّ عُمْرَةً فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً بخاری ومسلم

بیشک عمرہ رمضان مین برابر ہی حج کی بخاری اور مسلم

حديث من اراد الحج فليعجل ابو داود والدارمي

جو اراده کری حج کا پس چاہی جلدی کری ابو داود و دارمی

حديث تابعوا بين الحج والعمرة فانهما

اکھٹا کرو درمیان حج اور عمری کی پس تحقیق

ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير

وه دونو کہوتی ہین مفلسی اور گناہون کو جیسا کھوتی ہی بھٹی

خبث الحديد والذهب والفضة ترمذي

میل کو لوہی اور سونی اور چاندی کی ترمذی اور نسا

حديث اي الحج افضل قال العج والثج شرح

کون سا کام حج مین بہت بہتر ہی فرمایا پکارنا اور خون بہانا شرح

السنة حديث الحاج والعمار وفد الله

سنت کی حاجی اور عمری والی مہمان ہین اللہ کے

ان دعوه اجابهم وان استغفروه غفر لهم

جو مانگین اوس سی قبول کری اونکی دعا اور جب بخشش چاہین اوس سی بخشی اونکو

ابن ماجة حديث من خرج حاجا

ابن ماجہ جو نکلا حج کو

او معتمرا او غازیا ثم مات فی طریقه کتب الله

یا عمری کو یا جہاد کو پہر مرا اوسی راہ مین لکہا الله نے

له اجر الغازی والحاج والمعتمر بیہقی

اوسکی لئے بدلہ غازی کا اور حاجی کا اور عمری والی کا بیہقی

شعب الایمان حدیث اذا لقیت

اور شعب الایمان جب ملی تو

الحاج فسلم علیه وصافحه ومره ان یستغفر

حاجی سی پس سلام کر اوس سی اور مصافحہ کر اوس سی او کہہ اوسکو بخشش مانگی

لک قبل ان یدخل بیته فانه مغفور له

تیری لیے قبل داخل ہونی گہر اپنی کی سو بیشک معاف کیا گیا ہی دا ای او

احمد حدیث ما سبح الحاج من

احمد نہین تسبیح کرتا حاجی اپنی

تسبیحه ولا اهل من تهلیله ولا کبر

تسبیح سی اور نہین کلمہ کہتا اپنی کلمہ سی اور نہین الله اکبر کہتا

من تکبیره الا بشر منها تبشیرا بیہقی

اپنی تکبیر سی مگر بشارت پاتا ہی اوس سی بڑی بشارت بیہقی

حدیث ۳ اِنَّ الاسلام یھدم ما کان

تحقیق اسلام مٹا دیتا ہی جو کچھہ اوس سی ہی

قبلہ وان الحج یھدم ما کان قبلہ مسلم

پہلی تہا یعنی گناہ اور تحقیق حج مٹا دیتا ہی جو کچھہ اوس سی پہلی تہا لیئی تہا مسلم

حدیث ۴ الا ادلک علی جہاد لا شوکۃ

کیا نہ بتادوں مین تجہی وہ جہاد کہ نہین لڑائی

فیہ الحج عبد الرزاق حدیث ۵ حجوا فان

نہین وہ حج ہی نام کتاب حج کرو پس تحقیق

الحج یغسل الذنوب کما یغسل الماء الدرن

حج دہوتا ہی گناہوں کو جیسا دہوتا ہی پانی میل کو

طبرانی حدیث ۶ الحاج یشفع فی اربع

طبرانی حاجی سفارش کر سکتا سو کے

مائۃ من اہل بیتہ ویخرج من ذنوبہ کیوم

اپنی گہر والوں مین سی اور نکلتا ہی اپنی گناہوں سی مثل اوس دن کی

ولدتہ امہ بزار حدیث من جاء یؤم البیت

جبدن جنا اوسکو اوسکی ماں نے بزار جو آیا قصد کرتا کعبہ کی گہر کا

الحرام فركب بعيرا فما يرفع البعير خفا

پہر سوار ہوا اپنی اونٹ پر پہر نہین اوٹہاتا وہ اونٹ پاون

ولا يضع خفا الا كتب الله بها حسنة

اور نہین رکہتا پاون مگر لکہتا ہی اللہ نیکی اوسکی سبب سی

وحط عنه بها خطيئة ورفع لها درجة

اور دور ہوتی ہی اوس سی اوسکی سبب خطا اور بلند ہوتا ہی اوسکی سبب درجہ

حتى اذا انتهى الى البيت وطاف وطاف

یہان تک کہ آوے کعبہ کو اور طواف کیا اور پہرا

بين الصفا والمروة ثم حلق او قصر خرج

صفا اور مروہ بیچ پہر منڈایا یا کترایا یعنی سر نکلتا ہی

من ذنوبه كيوم ولدته امه فليستانف

اپنی گناہون سی اوسدن سا جسدن جنا اوسکی مانی پس نئی سر سی

العمل يبقى حديث لو يعلم المقيمون

عمل کری باقی حدیث اگر جانیں رہنی والی کیا

ما للحاج عليهم من الحق لاتوهم حين

اونپر حاجیون کا حق البتہ اوین اونپر جب اوین حاجی

يَقْدُمُونَ نَحْنُ يَقْبَلُوا رَوَاحِلَهُمْ كَثَرُو

یہاں تک کہ جو ہیں سواریاں اونکی اسواسطے کہ بیشک وہ دوہا ئن

قُدْ اللّٰهِ بيهقي حديث يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ

الله کی ہن بیہقی بخشا جاتا ہی حاجی اور حاجی

اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ بزار وابن خزيمة وطبراني

جسکی بخشش مانگی بزار اور ابن خزیمہ اور طبرانی

وحاكم بيهقي حديث إذا كَبَّرَ الْحَاجُّ وَ

اور حاکم اور بیہقی جب تکبیر کہتا ہی حاجی اور

الْمُعْتَمِرُ وَالْغَازِي كَبَّرَ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ

عمرہ کرنیوالا اور غازی شروع ہوتی ہی تکبیر کہنی اوس چیز سی

يَنْقَطِعُ الْأُفُقُ ابن أبي شيبة حديث

جو اوسکی پاس ہی آسمان کی کنارے تک ابن ابی شیبہ

مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ فِي طَرِيقِهِ لَمْ يُعْرَضْ

جو نکلا حج کی لئی یا عمرہ کی لئی پس مرگیا اوس راہ میں نہ پیش کیا جاتا

وَلَمْ يُحَاسَبْ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ أبو يعلى

اور نہ حساب کیا جاتا ہی اور کہا جاتا ہی اوسکو داخل ہو جنت میں ابو یعلی

دارقطنی طبرانی بیہقی حدیث ۲۲ من مات

اور دارقطنی اور طبرانی اور بیہقی جو مرا

فی طریق مکۃ ذاھبا او راجعا لم یعرض

مکہ کی راہ میں جاتے یا پھرتے نہ وہ پوچھا جاوے

ولم یحاسب حارث وابن ابی شیبۃ واصبہانی

اور نہ حساب کیا جاوے حارث اور ابن ابی شیبہ اور اصبہانی

حدیث ۲۳ من اھل بالحج والعمرۃ من المسجد

جس نے احرام باندھا حج کا اور عمرہ کا مسجد

الاقصی الی المسجد الحرام غفر اللہ ما تقدم

اقصی سے مسجد حرام تک بخشتا ہے اللہ اگلا پچھلا گناہ

وما تاخر ووجبت لہ الجنۃ ابن ابی شیبۃ

اور واجب ہوئی اوسکے لیے جنت ابن ابی شیبہ

بیہقی حدیث ۲۴ ما اھل مھل قط ولا

اور بیہقی نہیں لبیک کہتا کہنے والا کبھی اور نہ

کبر مکبر قط الا بشر قیل یا رسول اللہ بالجنۃ

تکبیر کہتا تکبیر کہنے والا کبھی مگر بشارت دیا جاتا ہے پوچھا یا رسول اللہ کیا جنت

قال نعم طبرانی حدیث ٢٥ اذا خرج الحاج

فرمایا ہاں طبرانی جب نکلا حاجی اپنے گھر سے

من اهله فسار ثلثة ایام او ثلثة لیال خرج

پھر گزرے تین دن یا تین راتیں نکلتا ہے ایسے

من ذنوبه کیوم ولدته امه وکان سائر ایامه

گناہوں سے اوس دن مانند جس دن جنا اوسکو اوسکی ماں نے اور ہوگی اوسکے

درجات بیهقی حدیث ٢٦ ان الله لیدخل

باقی دنوں میں درجے بلند بیہقی بیشک اللہ داخل کرتا ہے

بالحجة الواحدة ثلثة نفر الجنة المیت والحاج

ایک حج سے تین آدمیوں کو جنت میں مردے کو اور حج

والمنفذ یعنی الوصی بیهقی حدیث ٢٧

کرنیوالے کو اور جاری کرنیوالے کو وصیت کی بیہقی

الحج فی سبیل الله تضعف فیه النفقة

حج اللہ کی راہ میں وہ ہے جسکا خرچ دگنا ہوگا

بسبع مائة ضعف سمویه حدیث ٢٨

سات سو تک سمویہ

الحج جهاد والعمرة تطوع ابن ماجة حديث

حج تو جہاد ہی اور عمرہ بھی زیادہ ہی ثواب میں ابن ماجہ

ادیموا الحج والعمرة فانهما ينفيان الفقر و

ہمیشہ کرو حج اور عمرہ دونوں دور کرتی ہیں فقر اور

الذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد

گناہ جیسا دور کرتی ہی بھٹی لوہی کا میل

دارقطني وطبراني حديث ان الله تعالى

دارقطنی اور طبرانی بیشک اللہ تعالی

يقول ان عبدا اصححت له جسمه ووسعت

فرماتا ہی کہ جس بندی کی صحت دی میں نے اسکو اور بڑھائی

عليه في معيشته تمضي عليه خمسة اعوام

اوسکے معاش اسپر گزری اوسکو پانچ برس اور نہ آوی

لا يفد الي لمحروم ابو يعلى وبيهقي وشعب

میری طرف بزائی الغیب ہی ابو یعلی اور بیہقی اور شعب الایمان

الايمان حديث ان الملئكة لتصافح

بیشک فرشتی مصافحہ کرتی ہیں

رُكْبَانُ الْحُجَّاجِ وَتَعْتِقُ الْمُشَاةُ ابْنُ مَاجَهْ

حاجیون سی جو سوار ہین اور گلی عتق ہین پیدلون سی ابن ماجہ

حَدِيثٌ ۳۲ اِنَّ لِلْحَاجِّ الرَّاكِبِ بِكُلِّ خُطْوَةٍ

تحقیق حاجی سوار اوسکی سواری کی

تَخْطُوهَا رَاحِلَتُهُ سَبْعِينَ حَسَنَةً وَلِلْمَاشِي

ہر قدم پر ستر نیکیان اور پیدل کو

بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا سَبْعَمِائَةِ حَسَنَةٍ طَبَرَانِي

اوسکے ہر قدم پر سات سو نیکیان طبرانی

حَدِيثٌ ۳۳ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ

جہاد بوڑہی کا اور بچہ کا اور کم زور کا

وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ نَسَائِي حَدِيثٌ ۳۴ خَيْرٌ

اور عورت کا حج ہی اور عمرہ نسائی بہتر

مَا يَمُوتُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ اَنْ يَكُونَ قَافِلًا

وہ موت ہی بندہ کی جو مری حج سی پہرتا

مِنْ حَجٍّ اَوْ مُفْطِرًا مِنْ رَمَضَانَ دَيْلَمِي حَدِيثٌ ۳۵

یا افطار کرتا رمضان دیلمی

لکن ۃ الحج والعمرۃ تمنع العیلۃ محا صلے

حج اور عمرہ کے کثرت کبھو لی ہی مفلسی کو محاٹے

حدیث ۳۶ ما امعر حاج قط بیہقی شعب

نہیں مفلس ہوتا حاجی کبھی بیہقی اور شعب

الایمان حدیث ۳۷ حجوا تستغنوا وسافروا

الایمان فے حج کرو غنی ہو جاؤ اور سفر کرو

تصحوا عبد الرزاق حدیث ۳۸ لکن احسن

صحت پاؤ نام کتاب ای عورتو

الجہاد واجملہ حج مبرور نسائی حدیث ۳۹

تمہارا جہاد بہت اچھا اور بہت خوب حج مقبول نسائی

من مات محرما حشر ملبیا خطیب حدیث

جو احرام میں مرا اوٹھیگا لبیک پکارتا خطیب

الحاج فی ضمان اللہ مقبلا ومدبرا دیلمی

حاجی اللہ کے ذمی ہیں جاتی اور پھرتی دیلمی

تمام شد

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا

بعد حمد خدای خالق زمین و آسمان و نعت جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم تمام بہائیون محمدیون کو معلوم ہووی کہ جسوقت سب کمالات دین مین شہرہ آفاق حضرت مولوی محمد اسحاق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نی وطن سی حج کا ارادہ کیا ہمراہیون کی واسطی مسائل حج مین ایک رسالہ فارسی لکہا تو اوسکو سب یاد کر کر سنت نبوی کی مطابق مناسک حج ادا کرین یہہ بات جو بہائی حاجی جیون ہندیون کی حق مین مفید تمام پائی تو سنہ ۱۲۶۳ ہجری مین اوس رسالہ کو ہندی محاوری مین ترجمہ کیا اور اوسکا نام آداب المناسک رکہا اس غرض سی کہ جنہین فارسی نہ آتی ہو وہ بزرگ بہی اس رسالہ کو سمجہین اور مناسک حج اور عمرہ کی بخوبی یاد کرلین اور اوس رسالہ کی اول اور آخر مین چہل حدیث جو اونہین کی تالیف تہی فضائل حج اور عمرہ مین اور ترجمہ فضائل حج کا کتاب اربعین سی جو تصنیف حضرت حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تہی اور ادعیہ ماثورہ متعلقات سفر حج کی ترجمہ سمیت بڑہا کر چہاپا ای رحیم و کریم اپنی فضل و کرم سی اپنی بندون محمدیون کو توفیق اور شوق حج اور عمرہ کا روز افزون عطا فرما اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر کر اور ہماری پیغمبر صاحب کو ہماری شفاعت کی واسطی اوٹہا اور اونکی ساتہہ ہمکو جنت مین لیجا آمین

یا رب العالمین ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جان تو کہ جو کوئی ہندوستانی ارادہ حج کا کری اور سورت یا بمبئی یا کلکتہ سی جدی کو
مکہ معظمہ مین جاوی تو یلملم کی برابر سی احرام باندہی اور احرام باندہنی کی چار
صورتین ہین اول فقط احرام حج کا باندہنا اوسکو افراد کہتی ہین دوسری احرام
عمرہ کا باندہنا اور پہر مکہ معظمہ مین پہونچکر عمرہ کی افعال حج کی مہینون مین کرکی
حلال ہووی پہر احرام باندہ کر حج ادا کرین اس قسم کو تمتع کہتی ہین تیسری احرام
عمرہ کا باندہنا حج کی غیر مہینون مین اور عمرہ کی افعال کرکی حلال ہو چوتہی یہہ کہ میقات
کی اوپر یا اوسکی برابر پہونچکر احرام حج اور عمرہ کا دونون ایکساتہہ باندہی پہر
اسصورت مین مکہ شریفہ مین پہونچکر عمرہ کی افعال بجالاوی اور حلال نہووی بلکہ
محرم رہی اور جبکہ حج کی دن آوین تو حج کی افعال کرکے احرام سی باہر آوی اس کو
قران کہتی ہین اور یہہ قسم نزدیک حضرت امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی تمتع
اور افراد سی افضل اور بہتر ہی پہر جب احرام باندہنی کا ارادہ کری ہاتہہ اور پانو کے
ناخن اور بغل اور زیر ناف اور لبون کی بال دور کری اور اگر سر کے بال دور کرنیکی
عادت رکہتا ہو تو اوسکو بہی دور کری اور نہین تو کنگہی کری اگر بی بی یا لونڈی
نزدیک اپنی رکہتا ہو تو صحبت کری اور خوشبو کا استعمال کری اور احرام
کی وقت ان چیزونکا کرنا مستحب اور بہتر ہی اور واجبات اور ضروریات احرام سے

نہین پہر وضو کری اور غسل کرنا بہت اچھا ہی اور لنگی اور چادر پاک نئی پہنی
یا دہوئی ہوئی پہنی اور دو رکعت نماز نفل بجالاوی اور پہر اگر ارادہ قران کا ہی
تو اسطرح نیت کری اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِی
وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّی اور اگر ارادہ تمتع کا ہو تو اسطرح نیت کری اَللّٰھُمَّ
اِنِّی اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِی وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی اور اگر ارادہ افراد کا
کری تو اسطرح کہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی
جسوقت حج یا عمرہ کی نیت سی تلبیہ کہا محرم ہوا الفاظ تلبیہ کی یہہ ہین لَبَّیْکَ
اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ
لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ان لفظونسی کم نکری اگر زیادہ کہی ڈر نہین
لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ بِیَدَیْکَ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ
وَالْعَمَلُ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْحَقِّ لَبَّیْکَ اسکی بعد اکثر اوقات یاواز بلند
تلبیہ کہتا رہی خصوصاً نماز کی بعد فرض ہو یا نفل اور صبحکی وقت اور جب قافلی سی
ملی اور بلند مکانپر چڑہین اور جب چڑہتی بلندی پر اور بلندی سی اوترتی ہوی
غرضکہ اس سفر کا حکم نماز کا سا ہی جیساکہ نماز مین انتقالات کی وقت تکبیر کہتی ہین
ایسی ہی اس سفر مین چڑہتی اوترتی وقت تلبیہ زبانکا ورد کری جسوقت کہ محرم
ہوا لازم ہی کہ چند چیزونسی بچی ازانجملہ سیا ہوا کپڑا نہ پہنی جیسی کرتہ
اور انگرکہہ اور جامہ اور نیمہ اور فرغل اور جبہ اور قبا اور پاجامہ اور پارانی

اور موزہ اور پگڑی اور ٹوپی اور مثل ان کپڑونکی اور از انجملہ کپڑا رنگین
زعفرانی اور کسم کا رنگا ہوا اور جس رنگ مین خوشبو ہو اوس رنگکا بھی
استعمال نکری اور کمر مین ہمیانی باندہنی کا مضائقہ نہین اور از انجملہ اپنی عورت
صحبت نکری اور نہ اوسکی اسباب جیسے کہ بوسہ لینا اور شہوت سی مساس کرنا
اور از انجملہ باتین بیحیائی کی اور ذکر جماع کا عورتونکی سامنی زبان پر نہ لاوی
اور از انجملہ فسق و فجور یعنی خلاف شرع کامونسی بچی اور کسی سی لڑائی جھگڑا
نکری اور از انجملہ شکار جنگلی وحشی جانور سی بچی یہان تک کہ بتانی اور
اشاری اور شریک ہونی سی بہی بچی اور دریائی شکار کرنا جیسی مچھلی کا درست ہے
اور از انجملہ خوشبو کی برتنی سی پرہیز کری اور از انجملہ ناخن اور سر اور داڑہی
بال بلکہ ساری بدنکی بال دور نکری نہ مونڈکر نہ کترکر اور سر اور داڑہی کی بال
خطمی وغیرہ سی نہ ہودی اور از انجملہ اپنا مونہہ اور سر کسی چیز سی نڈہکی اور سلی ہوئی
کپڑی کو اوسکی پہنی کیطرح نہ پہنی اگر خلاف پہنی کیطرح پہنی تو ڈر نہین ہی مثلاً
کرتہ اور پاجامہ کی لنگی کرلی تو مضائقہ نہین اور قتل کرنا چند جانورونکا
احرام مین جائز ہی اور دم دینا واجب نہین نہ صدقہ دینا وہ جانور یہہ ہین کوا
اور چیل اور سانپ اور بچھو اور چوہا اور گدہ اور کچہوا اور بہیڑیا اور گیدڑ
اور پروانہ اور مکہی اور چیونٹی اور گہرگبٹ اور بہڑ یعنی زنبور اور پسو اور سیہ یعنی
خارپشت بجہر اور درندہ حملہ کرنیوالا اور اور موذیات حج مین چار چیزین فرض ہین

چیچڑی یعنی [illegible]

پہلی احرام دوسری ٹہرنا عرفات مین عرفہ کی روز دن ڈہلی سی دسوین کی
فجر تک تیسری طواف الزیارت کہ جسکا عید الضحیٰ کی دن ادا کرنا بہتر ہی اور
قربانی کی دنونسی طواف مین تاخیر کرنا موجب دم کا ہی چوتہی ان کا موئین ترتیب
کرنا یعنی پہلی احرام باندہنا اوسکی پیچہی طواف الزیارت کرنا اگر انمین سی ایک امر
فوت ہوا تو حج ادا نہوا اور کئی چیزین حج مین واجب ہین ایک ٹہرنا مزدلفہ مین
دوسری دوڑنا صفا اور مروہ کی بیچمین تیسری کنکریان مارنی چوتہی سنا فرو نکو
طواف الصدر یعنی طواف رخصت کرنا پانچوین سر کی بال مونڈانا یا کتروانا چہٹی
احرام میقات سی باندہنا یعنی جو جگہہ مقرر کردی ہی وہان احرام باندہنا
ساتوین عرفات مین آفتاب ڈوبنی تک ٹہرنا آٹہوین طواف کو حجر اسود سی
شروع کرنا اور بعضون نی اس بات کو سنت کہا ہی نوین طواف شروع کرنا
سیدہی طرف سی دسوین طواف پیادہ پا کرنا اگر عذر نہو گیارہوین طواف
طہارت سی کرنا بارہوین طواف مین ستر عورت کا چہپانا تیرہوین صفا اور
مروہ کی بیچمین صفا سی شروع کرنا چودہوین صفا اور مروہ کی بیچمین پیادہ پا دوڑنا
اگر عذر نہو پندرہوین قران اور تمتع کرنیوالی کو بکری یا اوسکی مانند ذبح کرنا
سولہوین ہر طواف مین سات پہیرونکی بعد دو رکعت نماز کی پڑہنا سترہوین
کنکری مارنی اور ذبح کرنی اور سر مونڈانیکی بیچمین ترتیب کرنا اسطرحسی کہ پہلی
کنکریان ماری پہر ذبح کری پہر سر مونڈاوی پہر طواف زیارت کری اٹہارہوین

طواف زیارت قربانی کی دنون مین کری یعنی عید النحی کی دن یا دو دن تک یا تین
اسکی بعد اونسون مین طواف الیسا طرح سی کری حطیم بہی طواف مین آجاوی پیون
طواف کرنیکی بعد صفا اور مروہ کی بیچ مین دوڑی اسکی سون سر مونڈاوی جگہہ
معین اور وقت معین مین یعنی حرم مین اور قربانی کی دنون یا انسون
جب عرفات مین ٹہر چکی اوسکی بعد ممنوعات کو ترک رکہی جیسا کہ جماع اور اوسکی
سوای اور ان باتونکی سوای اور امور سنت اور مستحبات اور آداب مین اور
جس چیز کی چہوڑنی سی دم دینا آتا ہی وہ چیز واجب ہی اور دم دینا عبارت
ایک چیز ان تین چیز ونسی اونٹ اور گای اور بکری اور بکری سب جگہہ
دم دینی مین کفایت ہی مگر دو چیز مین ایک یہہ کہ طواف فرضکو حالت جنابت مین
کرنا دوسری صحبت کرنا بعد ٹہرنی عرفات کی ان دو چیز ونمین بکری کفایت
نہین کرتی بلکہ گای یا اونٹ ذبح کرنا چاہی اور قران اور تمتع کی قربانی مین
قربانی والی کو کہانا درست ہی بلکہ مستحب ہی جیسا کہ قربانی عید النحی اور بعض قربانی
مین سی درست ہی اور انکی سوای اور قربانی مین سی قربانی والیکو کہانا درست
نہین ہی جو آدمی قران اور تمتع کی قربانی کرنی سی عاجز ہو وی تو اوسپر
لازم ہی تین روزی قربانی کی دنسی پہلی یا البتہ جسی رکہی کہ تیسرا روزہ
عرفہ کی دن ہو اور سات روزی حج سی فراغت کرکی جسجگہہ چاہی رکہہ لیوی
اور اگر سر مونڈانی سی پہلی قربانیکی قدرت ہوجاوی تو اوسپر قربانی ہی لازم

اور اسوقت روزی قربانی کی بدلی مین نہین جسوقت ارادہ کہ مین داخل ہونیکا
کری تو غسل کری اور یہہ بات مستحب ہی اور مکہ مین اوپر کیطرفسی جو بری کہاٹی
اور اوسکو ثنیہ علیا اور ثنیہ کدا کہتی ہین داخل ہووی دنکی وقت داخل ہونا
بہتر ہی رات سی جب مکہ مین جاوی تو اول مسجد الحرام مین جاوی اس پہلی کہ اسباب
وسامان اپنا جسجگہہ رکہنا منظور ہی رکہہ آوی اور بہتر اور مستحب یہہ ہی کہ جب
مسجد الحرام مین داخل ہو تو تلبیہ کہی اور دروازہ بنی شیبہ کیطرفسی کہ جسکو
باب السلام بہی کہتی ہین داخل ہو ایسی حال سی کہ تواضع اور خشوع اور تذلل
اور عاجزی کرتا ہوا اور کعبہ کا لحاظ کرکی نرمی اور رحمت سی داخل ہو جب اسپر
نظر پڑی تو تکبیر اور تہلیل یعنی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہی اور جب مسجد حرام مین داخل ہو
طواف عمرہ اور طواف قدوم کہ قِرَان اور افراد والی کو جو مکہ مین نہین رہتا سنت ہی
بجالاوی اس طریق سی کہ اول حجر اسود کی سامنی آوی اور تکبیر اور تہلیل پڑہی
اور حجر اسود کی چومتی وقت دونو ہاتہہ اوٹہاوی جیسی نماز کی نیت کرتی وقت
دونو ہاتہہ اوٹہاتی ہین اور حجر اسود کو بوسہ دیوی بشرطیکہ کسیکو ایذا نہ پہنچاوی
اگر بسبب ازدحام اور مجمع کی بوسہ دینا ممکن نہو تو ہاتہہ لگاکر بوسہ دیوی اور اگر
یہہ بہی ممکن نہو تو اور کسی چیز کو پہونچاکر اوسکا بوسہ لیوی اور اگر یہہ بہی ممکن نہو
تو حجر اسود کی مقابل تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود کہی اور طواف حجر اسود کی طرفسی
گرد اگرد خانہ کعبہ کی پہری اور طواف کو اضطباع کی ہیئت سی کری اضطباع

اسکو یہی ہین کہ چادر کو داہنی بغل کی نیچی سی نکال کر بائین کندہی پر اوسکا
کنارا ڈالی اس ہیئت سی سات بار مع حطیم کی طواف کری اول تین بار جو پہلی سے
تو اوسمین رمل بہی کری یعنی جلدی سی چلی اور دونون کندہونکو چلتی مین ہلاوی
جسوقت کہ حجر اسود کی پاس گذر ہووی جس طرح پہلی ذکر ہوا اوسیطرح
بجالاوی یعنی استلام کری اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑہی اور حجر اسود کو
چوم کر طواف کو ختم کری اور رکن یمانی کو جو مقابل حجر اسود کی ہی بوسہ دینا
بہتر ہی بعد اسکی دو رکعت نماز ادا کری کہ حنفیونکی یہان واجب ہی یہہ دو رکعت
مقام ابراہیم کی پاس پڑہی اگر بسبب ازدحام کی اوسجگہہ ممکن نہو جسجگہہ مسجد مین
چاہی پڑہ لی پہلی رکعت مین الحمد کی بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین
قل ہو اللہ احد پڑہی اور بعد نماز کی دعا اور حاجت اپنی طلب کری اور زمزم کی
کوئی پر آب زمزم پیٹ بہر کر پئی اور پہر مقام ملتزم پر آوی اور حجر اسود کو
بوسہ دیوی اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑہی افراد والی کو بہتر ہی کہ بعد طواف
زیارت کی صفا اور مروہ کی بیچمین سعی کری اگر بعد طواف قدوم کی کیا جائز ہی
اور مسجد الحرام سی باہر ہو کر صفا کی طرف آوی اور صفا پر اس قدر چڑہی
کہ خانہ کعبہ وہانسی نظر آنی لگی بیت اللہ کیطرف مونہہ کری اور آسمان کیطرف
ہاتہہ اٹہاوی اور تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود بجالاوی اور جو چاہی دعا کری
پہر مروہ کی طرف اوتری اور اپنی چال پر چلا جاوی جب بطن الوادی یعنی

نالہ کی بیچین پہونچی تو میل اخضر سے دوسری میل تک سعی کرے یعنی جلدی
بہت دوڑ کر گذر جاوے اور پہر اپنی چال پہ چلے اور مروہ پہ چڑہے اور قبلہ کیطرف
منہ کر کے کہڑا ہو اور حمد اور تہلیل اور ثنا اور درود بجا لاوے اور تکبیر اور ادعیہ
جو انکا جیسے صفا پر کیا تہا ویسی ہی کرے اسیطرح سات بار آمدرفت کرے
شروع صفا سے اور ختم مروہ پر کرے اور سعی کی شرط یہہ ہے کہ بعد طواف کے
ہو اگر پہلی طواف کی سعی کی تو سعی کرنا پہر لازم آیا اس سعی کیواسطے طہارت ضرور
نہین اگر طہارت سے کرے تو بہتر اور اولی ہے بلکہ عرفات اور مزدلفہ کی ٹہرنی مین
اور کنکری مارنی مین طہارت شرط نہین ہے طواف مین طہارت سے ہونا ضرور ہے
اور طواف اور سعی مین باتین کرنا مکروہ ہے جسوقت سعی سے فارغ ہوا پہر مسجد حرام مین
دو رکعت نماز پڑہے اور یہہ بہتر ہے واجب نہین بعد اسکے مکہ معظمہ مین ٹہرے اور
طواف نفل جسقدر چاہے کرے اور حلال نہوا ہو تو دن ترویہ کی یعنی اٹہوین ذیحجہ کی
پہر احرام حج کا باندہے اگر ساتوین تاریخ ذالحجہ کی امام خطبہ پڑہے اور اسمین
بیان احکام حج کا جیسے جانا طرف منا کی اور ٹہرنا عرفات مین اور مزدلفہ مین اور
کنکریان مارنا اور سر مونڈانا اور ذبح کرنا اور طواف کرنا اور منا مین رہنا اور
اور احکام حج کی بیان کرے اوسکو سنے تو بہتر ہے اور ایسی ہی عرفہ کی دن
عرفات مین اور گیارہوین تاریخ منا مین احکام حج بیان ہوتے ہین اونکو سنے
اور آٹہوین ذالحجہ کی احرام باندہکر بعد فجر اور طلوع آفتاب کی منا مین آوے اگر

ٹہیر جاوی اگر آوی تو یہہ بہی مضایقہ نہین اور عرفہ کی رات منا مین گذاری اور نماز
فجر اندہیری مین عرفہ کی دن پڑہ کر طرف عرفات کی جاوی اگر اٹہوین دن منا مین
نہ آوی اور عرفہ کی دن عرفات مین گیا تو جائز ہی لیکن خلاف سنت ہی اور
عرفات مین جسجگہہ چاہی اوتری مگر بطن عرنہ مین قریب پہاڑ کی اوترنا افضل اور
بہتر ہی اور اس روز بعد زوال کی غسل کری کہ سنت ہی اور اسجگہہ ٹہری کہ
فرض ہی بغیر اس ٹہرنی کی حج ادا نہین ہوتا اور خطبہ امام کا سنی اگر احرام حج کی
تو ہمراہ امام کی نماز ظہر اور عصر کی جمع کری استغفار اور تلبیہ اور تہلیل اور تسبیح
اور ثنا اور درود خشوع اور تذلل اور اخلاص بہت سی کری اور حاجت اپنی
مانگی اور آفتاب غروب ہونیکی بعد ہمراہ امام کی مزدلفہ مین آوی اور درمیان
راہ کی استغفار اور تلبیہ اور ذکر حمد اور صلوۃ بہت کرتا رہی اور مزدلفہ مین
امام کی ساتہہ نماز مغرب اور عشا جمع کری نماز عشا کی بعد اوسجگہہ رات گذاری
اوسجگہہ رہنا واجب ہی اور مستحب ہی کہ تمام رات نماز اور تلاوت قران اور
ذکر اور دعا کرتا رہی اور فجر ہوتی ہی اندہیری مین نماز ادا کری جسجگہہ چاہی مزدلفہ
مین ٹہری مگر وادی محسر مین نہ ٹہری اگر اسجگہہ مین گذر ہووی تو جلد ایسی
باہر ہو جاوی بعد فجر کی ٹہرا رہی یہان تک کہ روشنی ہو جاوی اور بعد روشنی
ہونیکی منا کی طرف آوی اور منا مین آکر جمرہ عقبہ کو سات کنکریان ماری اور بعد اسکی
پہلے ہی تلبیہ موقوف ہوتا ہی پہر ذبح کری پہر سر موندا وی یا کترا وی بعد ازان حج

مسئلہ ہیں اگر طواف زیارت کرنے اور سعی پہلی کر چکا ہی تو اسوقت حاجت سعی کی
نہیں جیسا کہ اوپر مذکور ہوا بعد سر مونڈانے کے مستحب ہی کہ ناخن کو کٹوا دے اور مونچھ
لبونکو درست کرے اور اسکے زیجہ چیزیں اوسپر حرام تہیں سر مونڈانے کے بعد سب
حلال ہوگئیں مگر جماع کرنا اور اوسکے اسباب اور بعد طواف زیارت کے یہہ بہی
حلال ہو جائینگا طواف زیارت کے بعد منا میں اگر رات کو رہے اور دنکے وقت
مکہ میں جاکر طواف اور زیارت کعبہ کرتا رہے اور وقت رات کے منا میں آرہا کرے اور
یوم النحر کے یعنی دسوین تاریخ کے تینون جمرونکو کنکریان مارے پہلے اوس
جمرہ کو کہ متصل مسجد خیف کے ہی سات کنکریان مارے اور پہر اوس جمرہ کو
اوس سے ملا ہوا ہی اور اوسکو جمرہ وسطی کہتے ہیں بعد اسکے جمرہ عقبہ کو وقت
کنکریان مارنیکی تکبیر کہتا رہے اور تیسرے دن یوم النحر کے بارھوین تاریخ کو
اسیطرح تینون جمرونکو کنکریان مارے سات سات کنکریان چوتھے دن یعنے
تیرھوین تاریخ اگر وہان ہو تو تینون جمرونکو کنکریان مارنی لازم ہین اور اگر کوچ
کر دیا تو کنکریان مارنی اوسدن کی اوسکے ذمہ نہین اور ان تینون دنون میں
کنکریان مارنی بعد زوال کے ہین لیکن اگر تیرھوین تاریخ پہلے زوال سے فجر ہونیکے
بعد کنکریان مارے تو جایز ہو جاویگا اگرچہ مستحب اور مسنون بعد زوال کے ہے
اور گیارھوین اور بارھوین تاریخ کو دن ڈہلے سے پہلے کنکریان مارنی جایز نہین
اور مستحب ہی کہ کنکریان چہوٹی ہوون بہت بڑی نہوون اور پاک ہوون اور جمرہ

پاس سی کنکریان نہ چنی ہون بلکہ مزدلفہ مین سی یا راہ مین سی لی ہون اور
شہادت کی انگلی اور انگوٹھی کی بیچ مین پکڑ کر پہینکی اور وقت کنکریان مارنیکی پانچ
ہاتھہ سی فاصلہ کم نہو اگر زیادہ ہو تو کچہہ مضایقہ نہین جو کنکریان مارکر جسکی
پیچہی پہر کنکریان مارنی ہین تو ان کنکریونکو پیادہ پا ماری اور جن کنکریان مارنیکی
پیچہی پہر کنکریان مارنی نہین ہین تو اوسمین سوار اور پیادہ برابر ہین اور جانب
کہڑی ہو کی اور ہر کیطرف کنکریان ماری اور قربانیکی جگہہ داہنی طرف اور کعبہ بائین
طرف رکہی اسطرح کنکریان پہینکی اگر کنکریان جمرہ سی دور پڑین تو درست نہین
برابر پہونچ جائین جا جمرہ پر گرین اور داہنی ہاتھہ سی پہینکی اور ہر کنکری کو الگ الگ
پہینکی اگر ایک مٹہی ایکبار پہینکدی تو جایز نہین مگر مٹہی بہر کر پہینکنا ایک کنکری کی بدلا
ہو گا بعد ان کاموں کی وادی محسّر مین اگر ایک دو ساعت ٹہر کر مکہ مین طواف صدر کی
واسطی جاوی اگر مکہ سی پہرنا منظور ہووی اور نہین تو مکہ شریفہ مین ٹہر جاوی
یہہ طواف واجب ہی اور اس طواف مین اکڑ کر چلنا اور سعی صفا اور مروہ کی نہین
اور طواف کی بعد زمزم کی کنوین پر آکر بیٹہہ کر پانی پی کئی بار کر کی اور ہر بار نظر
کعبہ کی طرف کرتا رہی اور موہنہ اور سر اور اپنی بدن پر بہی ملی اور بہت لگنی
طرف آوی اگر میسر ہووی تو اندر بیت اللہ کی داخل ہووی اور اگر اندر جانا
ممکن نہو تو چوکہٹ اور مقام ملتزم کو چومی اور اپنی سینہ اور موہنہ کو اوس سی لگاوی
اور ملتزم کو چہاتی سی لگاوی اور کعبہ کی پردیکو پکڑکر گریہ وزاری بہت کری

اور اسوقتمین بہی تکبیر اور تہلیل اور اوراد اور ذکر درود اور حمد وثنا مین مشغول رہی اور
حاجت اپنی خدا تعالی سی مانگی اور منہہ اپنا کعبہ کی طرف کرکی مسجد سی باہر آوی اور
جسجگہہ چاہی چلا جاوی عمرہ کرنا سنت ہی واجب نہین اور ایکسال مین کئی بار ادا ہو سکتا ہی
اور اوسکا وقت تمام برس ہی مگر حج کی دنون مین مکروہ ہی اور دن حج کی یہہ ہین
عرفہ اور قربانی کی دن اور ایام تشریق اور عمرہ جو مکروہ ہی تو غیر قران والیکو ہی اور رکن
عمرہ کا طواف ہی اور واجبات اسکی دو چیزین ہین ایک دوڑنا صفا اور مروہ کی بیچمین دوسرے
سر مونڈانا یا کترانا اور شرطین عمرہ کی وہ ہین جو شرطین حج کی ہین اور سنت اور آداب جیسی سنت
اور اداب حج کی اور حکم قصور ہوجانیکا یہہ ہی اگر احرام والی نی ایک عضو کامل کو خوشبو لگائی
یا اپنی سر کو مہندی سی خضاب کیا یا زیتون کی تیل کا استعمال کیا یا کپڑی سئی ہوئی اوسنی کرتی کی
پہن لئے کیطرح سارے دن پہنی رہی یا اپنی سر کو تمام دن ڈہکی رکھا یا سر مونڈ لیا چوتہائی سر کا یا
یا ایک بغل کی بال یا ناف کی نیچی کی یا گردن کی بال یا دونو ہاتہہ کی ناخن کاٹی یا دونون پانو کے
یا ایک ہاتہہ و پانو کی یا طواف قدوم یا طواف صدر جنابت کی حالت مین کیا یا طواف فرض کیا بے وضو
یا عرفات سی امام کی پہلی پہر آیا یا صفا اور مروہ کی بیچمین دوڑا یا مزدلفہ مین ٹہرا یا کنکریان مارنی
بالکل ترک کین یا کنکریان ماری ایکروز کی یا پہلی دنکی چہوڑ دین یا حرم کی زمین کی باہر سر مونڈا یا
یا احرام کی حالت مین بوسہ اپنی عورت کا لیا یا مساس کیا شہوت سی یا سر مونڈا نہین یا طواف
زیارت مین قربانی کی دنونسی تاخیر کی یا پہلی کیا ایسی کام کو جسکو پیچھی کرنا تہا مثلاً ذبح سی
پہلی سر مونڈ لیا یا ذبح سی پہلی کنکریان ماریں اور سر مونڈ لیا تو ان سب صورتون مین دم دینا

واجب ہین اگر قران والی نی سر منڈوانی سی پہلی ذبح کرنی سی تو اوسپر دو دم واجب ہین
اگر محرم نی ایک عضو سی کم کو خوشبو لگائی یا اپنی سر کو ڈہانکا یا سیا ہوا کپڑا ایک دن سی کم
یا چوتھائی سر منڈایا یا پانچ ناخن سی کم کاٹی یا پانچ ناخن کئی مجلس متفرقہ مین کاٹی یا طواف
قدوم یا طواف صدر بی وضو کیا یا تین جمرون سی ایک جمرہ کی کنکریان مارنی ترک کین بعد دسوین
تاریخ کی یا کسی اور کی سر کو مونڈا تو ان سب صورتون مین صدقہ واجب ہوتا ہی اور
صدقہ سارہی صاع گیہون ہین اور اگر احرام والی نی کسی عذر یا بیماری سی خوشبو لگائی
یا سر منڈایا یا سیئی ہوئی کپڑی پہنی تو اس صورت مین لازم ہی کہ تین باتون مین ایک
بات کری یا بکری ذبح کری یا چہہ مسکین کو تین صاع غلہ دیوی ہر مسکین کو آدہا صاع
یا تین دن روزہ رکہی پی در پی یا متفرق اگر احرام والی نی کسی جانور کا شکار کیا یا دوسری کو
بتایا تو اوسپر بدلا لازم ہی اور بدلہ قیمت دینا اوس شکار کی ہی جسکو اوسی مارا
پہر اوسکی قیمت مین قربانی خرید کر مکہ مین ذبح کری یا غلہ خرید کر کی چہہ مسکینون کو
آدہا آدہا صاع دی اگر گیہون ہون اور کہجورین یا جو ہون تو ایک ایک صاع ایک مسکین
کو یہی صدقہ دی یا ہر مسکین کی حصہ کی بدلی روزہ رکہی اور ان سب قصور ہو جانکی
جاننی والا اور انجان خوشی سی کری یا ناخوشی سی سب برابر ہین اگر احرام والا
بہت خوشبو تنہا کہائی تو دم دینا لازم ہی اور خوشبو سونگہنی اور خوشبودار پہول
یا میوہ خوشبودار سونگہنی سی کچہہ واجب نہین ہوتا مگر یہہ باتین مکروہ ہین اور جون مارنی
پر تہوڑا سا غلہ ایک مٹہی برابر صدقہ دیوی مگر اوس صورت مین کہ اپنی بدن یا سر یا کپڑی مین

سی کپڑ کر مار ڈالی اور اگر زمین ہی سی پکڑ کر مار ڈالی تو کچھہ واجب نہین ہوتا اور اگر کیو
دہوپ مین اس نیت سی ڈالی کہ جوین مر جاوین اگر ایسا ہی کیا اور بہت جوین کشتن
تو آدہا صاع گیہون دینا واسطی کفارہ لازم ہی اور اگر دہوپ مین سکہانی کی واسطی سکہانا
اور یہہ نیت نہی کہ جوین مر جاوین تو واسطی کفارہ کچھہ واجب نہوگی فقط تمام شد رسالہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْاَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْحَجِّ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ
اصل چوتہی حج کی ذکر مین ہی فرمایا اللہ تعالی نی اور اللہ کیواسطی اوپر لوگوں
حِجُّ الْبَیْتِ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ
حج ہی بیت اللہ کا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی جو مری اور
یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَاءَ یَہُوْدِیًّا وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِیًّا وَقَالَ بُنِیَ
حج نکری تو مری اگر چاہی یہودی یا نصرانی اور فرمایا بنیاد
الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ الْحَدِیْثَ وَلِلْحَجِّ اَعْمَالٌ ظَاهِرَةٌ
کیا گیا ہی اسلام پانچ بات پر اور حج مین کہلی کام ہین
ذَکَرْنَاهَا فِی الْاِحْیَاءِ وَنُنَبِّهُکَ الْآنَ عَلٰی اٰدَابٍ خَفِیَّةٍ
جنکو ذکر کیا ہی احیاء العلوم مین اور آگاہ کرتی ہین تجھکو اب ساتھہ ادب پوشیدہ

والسر باطنا اما الآداب فسبعة الاول ان يرتاد للطريق رفيقا

اور جیسی بہید دیس سو وہ اداب سب سات ہین پہلا اداب یہہ ہی کہ طلب کری رفیق کو

صالحا ونفقة طيبة حلالا فان الحلال ينور القلب

اچہا اور خرچ پاک حلال اسواسطی کہ توشہ حلال روشن کرتا ہی دلکو اور

الرفيق الصالح يذكر الخير ويزجر عن الشر الثاني ان يخلي

ساتہی اچہا یاد دلاتا ہی اچہی بات کو اور ہٹاتا ہی بری بات سی دوسرا ادب یہہ ہی

يده عن مال التجارة كيلا يتشعب فكره وينقسم خاطره

کہ خالی کرین اپنی ہاتہہ کو تجارت کی مال سی تو نہو پریشان سوچ اوسکا اور بٹی دل اوسکا

ولا يصفو للزيارة الثالث ان يوسع في طريقه الطعام ويطيب

اور صاف ہو واسطی زیارت کی تیسرا ادب یہہ ہی کہ بڑہا دی کہانا اپنی رستی مین اور اچہی

الكلام مع الرفقاء والمكارين الرابع ان يترك الرفث والجدل

کری بات کو ساتہیون اور کرایہ والون کی ساتہہ چوتہا ادب یہہ ہی کہ چہوڑدی لڑائی

والتحدث بالفضول وامور الدنيا ويقصر لسانه بعد مهمات

اور باتین لغو اور دنیا کی کاموکی بل کہ روکی اپنی زبان کو لوگون بڑی کاموکی

حاجاته على الذكر وتلاوة القرآن الخامس ان يركب

خدا کے یاد اور قرآن کی تلاوت پر پانچوان ادب یہہ ہی کہ

لذة دون المحمل ويكون رث الهيئة أشعث أغبر

لذت اوٹنت پر نہ کجاوی پر اور ہو میلا کچیلا بال بکھری ہوئی غبار آلودہ

غير متزين بل على هيئة المساكين حتى لا يكتب في زمرة

نہ آراستہ بلکہ غریبونکی شکل مین تو نہ لکہا جاوی آرام طلبونکی

المترفين السادس أن ينزل عن الدابة أحيانا

گروہ مین چھٹا ادب یہہ ہی کہ اترے سواری سی کبھو کبھی

ترفيها للدابة وتطييبا لقلب المكاري وتخفيفا

آرام دینی کو سواری کی اور کرایہ دار کی دل خوش کرنیکو اور اپنا بدن

للأعضاء بالتحريك ولا يحمل الدابة ما لا تطيق بل

ہلکا کرنیکو ریاضت سی اور نہ لادی سواری پر جو نہ اوٹھا سکی بلکہ

يرفق بها ما أمكن السابع أن يكون طيب النفس

نرمی کری اوسکی ساتھہ جہان تک ہوسکی ساتوان ادب یہہ ہی کہ خوشدل رہی

بما أنفق من نفقة وبما أصابه من تعب وخسران

خرچ کرنی سی جو خرچ کیا اور ماندگی اور نقصان سی جو اوسی پہنچا

وأن يرى ذلك من آثار قبول الحج فيحتسب الثواب عليه

اور سمجھی اوسکو حج کی مقبول ہونیکی نشانیونسی پھر امید رکھی اوسپر ثوابکی

وأما أسراره فكثيرة ونرمز منها إلى فنين أحدهما

اور بہید حج کی بہت ہین اور اشارت کرتی ہین اوس سی دو قسم کی

أنه وضع بدلا عن الرهبانية التي كانت في الملل

ایک ان دو قسمی یہہ ہی کہ حج مقرر کیا گیا ہی بدلی مین رہبانیت کی جو تہی اگلی امتون

كما ورد به الخبر فجعل الله تعالى الحج رهبانية لأمة

جیسا کہ حدیث مین آیا ہی سو کیا اللہ نی حج کو رہبانیت امت

محمد صلى الله عليه وسلم فشرف البيت العتيق وأضافه

محمد کی واسطی اوپر خدا کا درود اور سلام پہر بزرگی دی خانہ کعبہ کو اور اپنا

إلى نفسه ونصبه مقصدا لعباده وجعل ما حوله

کیا اوسکو اور ٹہرایا اوسکو مقصود اپنی بندونکا اور کیا اوسکی گرداگرد کو

حرما لبيته تفخيما لأمره وجعل عرفات كالميدان

حرم اپنی گہر کا تعظیم کی واسطی اور کیا عرفات کو میدان سا

على فناء حوضه وأكد حرمة الموضع بتحريم صيده

اپنی حرم کی آنگن کا اور بڑہائی حرمت اوس مقام کی حرام کرکی اسکی شکار

وشجره ووضعه على مثال حضرة الملوك ليقصده

اور اوسکی درخت کو اور بنایا اوسکو بادشاہونکی دربار سا تو اوسکا قصد کریں

الزُّوَّارُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ شُعْثًا غُبْرًا مُتَوَاضِعِينَ

زیارت کرنیوالے ہر ہر راہ دور سی بکھری بال گرد آلودہ گری ہوئی اوس

لِرَبِّ الْبَيْتِ خُضُوعًا لِجَلَالِهِ وَاسْتِكَانَةً لِعِزَّتِهِ

گہر والے کی واسطے عجز ہوئی اوسکی بزرگی کی آگی اور عاجزی کرتی اوسکی

مَعَ الْاِعْتِرَافِ بِتَنَزُّهِهِ تَعَالَى أَنْ يَحْوِيَهُ مَكَانٌ

بڑائی کی آگی اقرار کرتی اوسکی پاکی کا اس بات سی کہ گہیری اوسکو کوئی گہر

يَحْوِيَهُ مَكَانٌ لِيَكُونَ ذَلِكَ أَبْلَغَ فِي رِقِّهِمْ وَعُبُودِيَّتِهِمْ

یا گہیری اوسکو کوئی جگہہ تاکہ ہووے وہ پوری غلامی اونکی اور بندگی اونکی

وَلِذَلِكَ وَظَّفَ عَلَيْهِمْ أَعْمَالًا غَرِيبَةً لَا تُنَاسِبُ الطَّبْعَ

اور اسیواسطے مقرر کیی اوپر کام اوپرہی کی جو مناسب نہین من طبیعت کے

وَالْعَقْلَ لِيَكُونَ إِقْدَامُهُمْ بِحُكْمِ مَحْضِ الْعُبُودِيَّةِ وَامْتِثَالِ

اور نہ عقل کی تو کہ ہو اونکا کرنا خالص بندگی کے راہ سی اور حکم

الْأَمْرِ مِنْ غَيْرِ مُعَاوَنَةِ بَاعِثٍ آخَرَ وَهَذَا سِرٌّ عَظِيمٌ

ماننی کی راہ سی بی مدد کسی دوسرے سبب کی اور یہہ بڑا بہید ہی

فِي الْاِسْتِعْبَادِ وَلِذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ اپنین اور اسیواسطی فرمایا نبی نے خدا کا اوسپر درود اور سلام

لبیک تحجۃ حقا تعبدا ورقا الفن لتائی ان ھذا السفر
لے حاضر ہون حج مین سچ بندگی سی اور غلامی سی دوسری قسم یہہ ہی کہ یہہ سفر

وضع علی امثال سفر الاخرۃ فلیذکر المرید بکل عمل من
ٹہرایا گیا ہی آخرت کی سفر کا سا پس یاد کری مقصد کرنیوالا اپنی عملو سی

اعمال اللہ امرا من امور الاخرۃ موازیا لہ فان فیہ تذکرۃ
ہر عمل کی ساتھہ ایک بات کو آخرت کی باتو نمین جو اوسکی مقامات مین ہی نزدیک

للمتذکر وعبرۃ للمستبصر فتذکر فی اول سفرلک عند
اسمین عبرت ہی نصیحت لینی والی کو اور قیاس ہی دیکھنی والیکو پس یاد کر شروع مین

وداعک لاھلک وداع الاھل فی سکرات الموت
اپنی سفر کی رخصت ہونیکی وقت گہر والونسی رخصت گہر والونکی موت کی

ومن مفارقۃ الوطن الخروج عن الدنیا ومن رکوب
سختی مین اور وطن چہوڑنی سی دنیا سی اوٹہنی کو اور سواری

الجنازۃ رکوب الجنازۃ ومن الالتفاف فی اثواب
پر سوار ہونی سی جنازہ کی سواری کو اور کپڑی احرام سے کہ پہنی سی

الاحرام الالتفاف فی اثواب الکفن ومن دخولک
کفن کی کپڑی پہنی کو اور آنی سی

الْبَادِيَةِ اِلَى الْمِيقَاتِ مَا بَيْنَ الْخُرُوجِ مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى
جنگل مین میقات تک اس چیز کو جو دنیا کی نکلنی کی وقت
مِيقَاتِ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ هَوْلِ قُطَّاعِ الطَّرِيقِ سُؤَالَ
اوس میقات قیامت تک اور ڈاکوؤں کی ڈر سی سوال
مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَمِنْ سِبَاعِ الْبَوَادِي عَقَارِبَ الْقَبْرِ وَدِيدَانَهُ
منکر اور نکیر کو اور درندوں جنگلوں کی قبر کی بچھوون اور کیڑے مکوڑ
وَمِنْ اِنْفِرَادِكَ عَنْ اَهْلِكَ وَاَقَارِبِكَ وَحْشَةَ الْقَبْرِ
اور گھروالوں اور اپنوں کی جدائی سی قبر کی وحشت
وَوَحْدَتَكَ وَمِنَ التَّلْبِيَةِ اِجَابَةَ نِدَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى عِنْدَ
اور تنہائی کو اور لبیک کی کہنی سی الله کی پکار کا جواب دینی کو
الْبَعْثِ وَكَذٰلِكَ مِنْ سَائِرِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّ فِي كُلِّ
قیامت مین اور اسیطرح سب عملوں سی ایک بات آخرت کی سمجھو
عَمَلٍ سِرًّا تَحْتَهُ رَمْزًا يَتَنَبَّهُ لَهُ كُلُّ عَبْدٍ بِقَدْرِ اسْتِعْدَادِهِ
اسواسطے کہ ہر عمل مین ایک بھید ہی اور اوسمین اشارہ ہی خبردار ہو ہر بندہ جتنی
لِلتَّنْبِيهِ بِصَفَاءِ قَلْبِهِ وَقُصُورِ هِمَّتِهِ عَلٰى مُهِمَّاتِ الدِّينِ
اوسمین لیاقت ہو خبردار ہونیکی دلکی صفائی سی اور اپنی ہمت باندھنی سی دین کی بڑی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج
من بيته الى الصلوة فقال اللهم اني اسألك
بحق السائلين واسألك بحق ممشاي هذا
فاني لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا رياء ولا
سمعة وخرجت اتقاء سخطك وابتغاء
مرضاتك فاسألك ان تعيذني من النار
وان تغفر لي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب
الا انت ٥ اقبل الله عليه بوجهه واستغفر له
سبعون الف ملك رواه ابن ماجة

اذا حج رجل بمال غير حله فقال لبيك اللهم
جب حج کرے آدمی اوس مال سے جو حلال نہو پھر کہے لبیک اللھم
لبيك قال الله لا لبيك ولا سعديك هذا
لبیک فرماتا ہے اللہ نہ لبیک اور نہ سعدیک یہ
مردود عليك ابن عدي وديلمي
مردود ہے تجھ پر ابن عدی اور دیلمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاذا وضع رجلہ فی الرکاب قال بسم اللہ فاذا استوی
علی ظہرہا قال الحمد للہ سبحان الذی سخر لنا ہذا و
ما کنا لہ مقرنین و انا الی ربنا لمنقلبون الحمد للہ ثلث مرات
اللہ اکبر ثلث مرات لا الہ الا اللہ مرۃ سبحانک انی ظلمت
نفسی فاغفر لی انہ لا یغفر الذنوب الا انت پس جب ارادہ

کرے سوار ہونے کا پاؤں رکھے رکاب میں یا اوسمین کہ قائم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب
بیٹھے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف اللہ ہی واسطے خدا کی پاکی ہے وہ جس نے اسکو تابعدار کیا ہمارے
لئے اسکو اور نہیں تہے ہم اسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے
البتہ رجوع کرنیوالے ہیں پہر الحمد کہے تین بار اور اللہ اکبر کہے تین بار اور لا الہ الا اللہ کہے
ایکبار پہر کہے پاکی یاد کرتا ہوں تجہکو اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا نفس اپنے پر
یعنی بسبب گناہ کرنیکے پس بخش مجہکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو

فاذا استوی کبر ثلثا و قرأ سبحان الذی سخر لنا ہذا الایۃ
و قال اللہم انا نسئلک فی سفرنا ہذا البر و التقوی و من
العمل ما ترضی اللہم ہون علینا سفرنا ہذا و اطو عنا
بعدہ اللہم انت الصاحب فی السفر و الخلیفۃ فی الاہل

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ
فِيْهِنَّ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ پھر جب سوار
ہوتے کسی جانور پر تکبیر کہتے تین بار اور پڑھتے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہتے
یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کی نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے جو تو خوش
ہووے تو اس سے یعنی قبول کرے اوسکو یا اللہ آسان کر ہم پر اس سفر ہمارے کو اور لپیٹ
یعنی دفع کر ہم سے درازی اوسکی یا اللہ تو ہی یار یعنی نگہبان سب بلاؤں سے سفر میں
اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یعنی کارساز اور نگہبان اہل عیال میرے کا پیچھے میرے یا اللہ
تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنی کسی یعنی
بسبب نقصان دیکھنے کے اہل و مال میں غمگین ہوں اور حالت بری ہو اور برائے پھرنے
کسی مال میں اور اہل میں اور اولاد میں یعنی اس سے بھی پناہ ہے کہ سفر سے پھر کر
اہل مال میں نقصان وغیرہ دیکھوں اور رنج اوٹھاؤں اور جب ارادہ پھرنے کا کرتے
سفر سے پڑھتے یہی کلمات اور زیادہ کرتے آخر اونکے میں ہم رجوع کرنیوالے ہیں توبہ
کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں پروردگار اپنے کی لئے تعریف کرنیوالے ہیں

وَاِذَا رَكِبَ مَعَ اَصْحَابِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ
وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ اللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اطْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

اور جب سوار ہووی اوٹھاوی انگلی اپنی یعنی اشارہ توحید کی لئی اور کہی یا اللہ تو یار ہی سفر مین اور خلیفہ ہی اہل مین یا اللہ محفوظ رکہہ ہمکو ساتھہ حفاظت اپنی کی اور پہیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھہ سلامتی کی یا اللہ لپیٹ ہماری لئی زمین اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھہ تیری مشقت سفر کیسی اور بری حالت پہر نے کیسی

وَإِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ

اور جب اوترے مسافر منزل مین پڑہی پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ کلمون پوری خدا کی برائی سے چیزون کی کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کرنی کی پڑہنی والی کو کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کری

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّ يَا جُبَيْرُ إِذَا خَرَجْتَ
فِي سَفَرٍ أَنْ تَكُونَ أَمْثَلَ أَصْحَابِكَ هَيْئَةً وَأَكْثَرَهُمْ زَادًا

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہی تو ای جبیر کہ جب نکلی سفر مین یہہ کہ ہووے تو بہتر یارون اپنی سی ہیئت مین یعنی صورت و حالمین اور بہت زیادہ اونکا ازروی توشہ کی

فَقُلْتُ نَعَمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ فَاقْرَأْ هٰذِهِ السُّوَرَ الْخَمْسَ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَافْتَتِحْ
كُلَّ سُوْرَةٍ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ بِهَا
قَالَ جُبَيْرٌ وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيْرَ الْمَالِ فَكُنْتُ اَخْرُجُ فِيْ سَفَرٍ
فَاَكُوْنُ اَبَذَّهُمْ هَيْئَةً وَاَقَلَّهُمْ زَادًا پس عرض کیا مین نے ہان خدا ہون
نیپر باپ میرے فرمایا پس پڑہو یہہ پانچ سورتین قل یا اور اذا جاء اور قل ہو اللہ
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر ہر
سورة کو ساتہہ بسم اللہ کی اور ختم کر قرات اپنی ساتہہ بسم اللہ کی یعنی
سب چپر ہو گئی کہا جبیر نی اور تہا مین غنی بہت مال والا پس تہا مین نکلتا تہا مین
پس ہوجاتا تہا برے حال ہار وسنی ہیئۃ مین کم تر توشہ مین فَمَا زِلْتُ مُنْذُ عَلِمْتُهُنَّ
مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِنَّ اَكُوْنُ
مِنْ اَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَاَكْثَرِهِمْ زَادًا حَتّٰى اَرْجِعَ مِنْ سَفَرِيْ
پس ہمیشہ رہا مین جب سے کہ سیکہی مینی یہہ سورتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
سی اور پڑہا دست کی انکی پڑہای کی ہوا مین بہترین انکی ہیئۃ مین اور زیادہ
ترین انکی توشہ مین یہان تلک کہ پہرتا مین سفر اپنی سی .

تمام شد

۱۲۷۳